**عنوان: حقیقی کامیابی (فلاح) اور تزکیہ نفس کی اہمیت**

**کامیابی اور فلاح میں فرق**

[00:02] **قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ**  
[00:07] اللہ تعالی جل جلاله فرماتے ہیں  
[00:11] کہ فلاح پا گیا۔  
[00:14] فلاح  
[00:16] فلاح ایسی کامیابی کو کہتا ہے  
[00:19] جس کے بعد زوال نہ ہو۔  
[00:22] ایک کامیابی تو وہ ہے  
[00:25] کہ آدمی آج ووٹ میں پاس ہو جائے۔  
[00:29] وزیراعظم بن جائے۔  
[00:32] کل جیل میں چلا جائے۔  
[00:34] تو یہ کامیابی نہیں ہے۔  
[00:37] یہ نقصان کی بات ہے۔  
[00:46] ایک کامیابی یہ ہے کہ آدمی  
[00:47] آج بہت دولت مند ہو جائے، دولت زیادہ ہو گیا۔  
[00:52] کل ضبط، نیچے آ گیا۔  
[00:55] یہ کامیابی نہیں ہے۔  
[00:59] **کامیابی وہ ہے جس طرح مسلسل وہ بڑھتی رہتی ہے، بڑھتی رہتی ہے، موت کے بعد بھی کیا ہے؟ چلتی رہتی ہے۔**  
[01:07] یہ کامیابی ہے۔  
[01:09] یہ تزکیہ پر ہے۔

**تزکیہ نفس کا مفہوم**

[01:11] کہ آدمی  
[01:14] کے دل سے  
[01:15] تکبر،  
[01:18] غرور،  
[01:20] نفاق،  
[01:22] ریاکاری،  
[01:24] لوگوں کی بدخواہی،  
[01:27] خیانت،  
[01:29] یہ جو بری صفات ہیں، یہ دور ہو جائیں۔  
[01:35] صاف زمین بن جائے دل کا۔  
[01:38] اس میں  
[01:40] حیا آ جائے۔  
[01:42] اس میں امانت داری آ جائے۔  
[01:44] اس میں  
[01:46] اللہ سے تعلق بڑھے۔  
[01:48] اس سے  
[01:49] وجہ سے یہ آدمی اللہ کی یادوں میں ڈوب جائے۔  
[01:54] اور  
[01:56] شکر پیدا ہو جائے، چلتے پھرتے۔  
[02:03] اور ہر وقت سوچے کہ میرا رب میرے ساتھ ہے۔  
[02:06] یہ کیفیات پیدا ہو جائیں،  
[02:09] تزکیہ کہتے ہیں۔

**پیری مریدی کا اصل مقصد**

[02:11] ہم نے تزکیہ کو  
[02:14] یہ پیری مریدی اسی لیے ہوتی ہے۔  
[02:18] اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا  
[02:21] کہ میں دعا کروں گا تم پیسے دو۔  
[02:25] میں دعا کروں گا تم کیا کرو؟  
[02:28] پیسے دے دو۔  
[02:30] اس کے لیے پیری مریدی نہیں ہوتی۔

**واقعہ: ایک مرید کا خواب اور اس کی تعبیر**

[02:40] ایک بار ایک مرید نے خواب دیکھا۔  
[02:43] مرید نے خواب دیکھا۔  
[02:46] پیر صاحب کو خواب میں دیکھا  
[02:49] کہ وہ  
[02:55] اس کے  
[02:59] انگلیوں سے  
[03:02] شہد  
[03:05] بہتا ہے اور میں اس کو پیتا ہوں۔  
[03:15] اور اس کا آگے آگے اور حصہ بھی تھا۔  
[03:20] تو اس نے پیر صاحب کو کہہ دیا کہ میں نے خواب میں دیکھا انہوں نے کہا کہ دیکھ لیا۔  
[03:25] انہوں نے کہا کہ اگلا حصہ اور بھی ہے۔  
[03:29] کہ میری انگلیوں سے  
[03:33] پاخانہ جا رہا ہے۔  
[03:36] وہ غلیظ چیز  
[03:41] وہ آپ کھا رہے ہیں۔  
[03:43] وہ کیا کرتے ہیں؟  
[03:45] آپ کھا رہے ہیں۔  
[03:48] مطلب یہ تھا  
[03:52] کہ  
[03:54] تجھے میں نصیحت کرتا ہوں وہ نصیحت میرے لیے مفید ہے۔  
[03:58] لیکن  
[04:01] آپ میرے، آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، آپ میری گندگی کھاتے ہیں۔  
[04:13] ہم بہت  
[04:15] اس معاملے میں خطا ہو جاتے ہیں۔

**کرامات اور شعبدہ بازی سے دھوکہ نہ کھائیں**

[04:20] کبھی کسی سے نادر کام دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ بس یہ تو بہت بڑا پہنچا ہوا آدمی ہے۔  
[04:27] حالانکہ یہ چیزیں ہندوؤں سے بھی صادر ہوتی ہیں۔  
[04:32] ہندو،  
[04:33] جوگی،  
[04:36] غلط لوگ، اس سے بھی یہ صادر ہوتی ہے۔  
[04:42] مثلاً کوئی آدمی پیچھے چلا گیا، آپ کے کیمرے نے پکڑ لیا۔ آپ نے دل کے کیمرے نے  
[04:49] لے لیا۔  
[04:51] تو کیمرہ بھی لیتا ہے۔  
[04:54] میں نے بتایا کہ وہی چیزیں اپنے اندر پیدا کرو۔  
[04:57] امانت داری،  
[04:58] شکر گزاری،  
[05:01] اللہ تعالی کے حکم کے سامنے بچھ جانا۔  
[05:07] اور حیا،  
[05:09] وفاداری، یہ چیزیں ہیں کہ یہ آپ کی اصلاح کے لیے ہے۔  
[05:15] باقی کرتب، کرتب  
[05:18] آپ دیکھتے ہیں چڑیاں جو ہوتی ہیں،  
[05:21] یہ ہوا میں اڑتی ہے۔  
[05:23] یہ کمال ہے؟ کمال تو ہے۔  
[05:26] لیکن یہ انسانی کمال ہے یا حیوانی کمال ہے؟  
[05:30] یہ پرندے جو اوپر آسمان میں اڑتے ہیں۔  
[05:34] بعض اور زیادہ اوپر اڑتا ہے۔  
[05:37] یہ حیوانی کمال ہے یا انسانی کمال ہے؟  
[05:41] حیوانی کمال ہے۔  
[05:43] اگر میں بھی اڑ جاؤں تو کیا ہو گیا؟  
[05:48] البتہ ایک کمال ہے،  
[05:51] لیکن یہ وہ کمال نہیں ہے جس کو تزکیہ کہتے ہیں، جس کو تصوف جو تصوف سے پیدا ہوتا ہے، جس کو پیری مریدی کہتے ہیں، یہ وہ نہیں ہے کمال۔  
[06:00] یہ کمال وہ نہیں ہے۔  
[06:07] سمندر پر میں چل رہا ہوں، پانی پر چلنا، یہ کمال ہے۔  
[06:11] لیکن یہ حیوانی کمال ہے۔  
[06:14] بزرگ بھی جا سکتا ہے، غیر بزرگ بھی جا سکتا ہے۔  
[06:19] مچھلی بھی جا سکتی ہے، مچھلی۔  
[06:26] کب، کباں۔  
[06:33] کشف،  
[06:34] کسی آدمی کو کوئی کشف ہو جائے۔  
[06:37] یہ عموماً جس کا دماغ خشک ہو اس کو بہت ہوتا ہے۔  
[06:41] خشک، خشک دماغ والوں کو۔  
[06:44] کسی نے رنگونی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ تم کو کشف ہوتا ہے؟ وہ کہتے میں پاگل نہیں ہوں۔  
[06:54] اچھا وہ ان کو بھی ہوتا ہے۔  
[06:56] نیکوں کو بھی ہوتا ہے۔  
[06:59] یہ  
[07:01] مرغ کو بھی ہوتا ہے۔  
[07:03] مرغ جب  
[07:05] اذان دیتا ہے، حدیث میں آتا ہے، کہ وہ فرشتے کو دیکھ کر اذان کرتا ہے۔  
[07:12] اور گدھے کو بھی ہوتا ہے۔  
[07:14] گدھا  
[07:15] جب... ناڑ کہتے ہیں ناڑ۔  
[07:18] وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ تو نہ شیطان کو دیکھتے ہو، نہ فرشتے کو دیکھتے ہو، مسلمان ہو الحمدللہ۔  
[07:24] کہو کہ الحمدللہ۔  
[07:29] میں آپ کے ساتھ ایک واقعہ سناتا ہوں۔  
[07:32] یہ جوگیوں کو بھی ہوتا ہے۔  
[07:35] جوگی جانتے ہیں؟ یہ جو ہندو کے ہوتے ہیں، اس کے اندر وہ کوششیں کرتے ہیں، محنت کرتے ہیں، کرتے ہیں، کرتے ہیں۔ اس کو بھی یہ ہوتا ہے۔

**واقعہ: ایک جوگی کا حیرت انگیز کرتب اور اس کی حقیقت**

[07:46] ہمارے ایک ساتھی ہیں،  
[07:49] وہ اس نے  
[07:52] وہ واقعہ لکھا ہے۔  
[07:54] مربار میں  
[07:56] وہاں ایک کام بہت ہوتا ہے۔  
[07:59] یہ  
[08:00] جوگ، یہ کیمیا، یہ سیمیا، یہ علوم ہیں۔  
[08:04] اس لیے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ان چیزوں سے مغالطہ نہ کھائیں۔  
[08:08] کیمیا ایک علم ہے۔  
[08:11] کیمیا۔  
[08:23] **کیمیا**، **سیمیا**،  
[08:27] جس کو آج کل **ہپناٹزم**،  
[08:30] **مسمریزم**  
[08:31] یہ بہت کھاتے ہیں چلتے رہتے ہیں۔  
[08:34] اگر اس کا آپ کو علم نہیں ہو گا تو ایسے  
[08:38] کھڈوں میں گر جاؤ گے کہ پھر اٹھو گے نہیں اس سے۔  
[08:49] تو وہ کہتے ہیں، لکھتے ہیں کہ  
[08:53] مربار میں غالباً ایک جوگی تھا لیکن بہت اس کی کیمیا میں بڑا ماہر تھا۔  
[08:59] بعض لوگ بعض چیزوں میں ماہر ہوتے ہیں۔  
[09:03] علم کیمیا میں۔  
[09:07] تو دو ساتھی تھے، اس کا نام ایک تھا شیخ احمد فرملی۔  
[09:12] وہ عالم نہیں تھا۔  
[09:14] دوسرا بھی شیخ تھا۔ شیخ احمد تھا۔ دونوں کے نام بھی ایک تھے۔  
[09:18] شیخ احمد، شیخ احمد۔ لیکن ایک ساتھ فرملی تھا، ایک عالم تھا، مولانا تھا۔  
[09:24] وہ دونوں دوست بھی تھے۔  
[09:27] اس نے کہا کہ چلو چلتے ہیں فلاں جگہ جوگی رہتا ہے۔  
[09:31] اس جوگی کو کہتے ہیں کہ ہمیں کوئی کرتب سکھائے، کرتب۔  
[09:35] کوئی  
[09:38] کوئی  
[09:40] کمال دکھائیں۔  
[09:45] بعض جوگی پیسے بھی لیتے تھے۔  
[09:48] تھوڑا اس کو، مجھے سیر کراؤ۔ کیا کیا کراؤ؟  
[09:51] ذہنی سیر۔  
[09:53] اس طرح دجال کرائے گا آپ کو۔  
[09:56] میں اس لیے بتاتا ہوں کہ یہ چیزیں آ جائیں گی، بہت کھل کر آ جائیں گی۔  
[10:03] ایسا نہ ہو کہ گمراہ نہ ہو جاؤ۔  
[10:07] وہ کہتے ہیں اس کے پاس ہم گئے۔  
[10:09] تو ہم نے کہا کہ ہمیں ایک کرتب دکھاؤ۔  
[10:14] وہ سمجھتے تھے کہ یہ  
[10:17] بزرگ نہیں ہے، کافر ہے، مسلمان بھی نہیں ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ کمال ہے۔  
[10:24] جیسا دجال کے ساتھ ہو گا، کیا ہو گا؟ دجال کے ساتھ بھی ہو گا۔  
[10:30] تو اس نے کہا کہ ہمیں کوئی کرتب بتائیں، کہا ٹھیک ہے۔  
[10:34] اس کے پاس یہ کانے نہیں ہوتے جس سے قلم بنتے ہیں۔  
[10:39] قلموں نہ جوڑی دی۔  
[10:41] کانے کہتے ہیں۔  
[10:43] سرکنڈے۔  
[10:45] بس۔ یہ کانے اس ساتھ پڑے تھے۔  
[10:49] اس نے اس نے ایک جھونپڑی سی بنائی چھوٹی سی۔  
[10:53] اور شیخ احمد فرملی کو کہا جو عالم نہیں تھا کہ اس کے اندر چلے جاؤ۔  
[10:59] وہ لکھتا ہے کہ میں اس کے اندر چلا گیا۔  
[11:02] درود شریف پڑھیے۔ اللہم صلی علی  
[11:12] اب میں دیکھتا ہوں، جیسے آدمی خواب میں دیکھتا ہے،  
[11:17] کہ ایک میں بہت بڑی  
[11:20] جنگل میں جا رہا ہوں، جنگل میں، بیابان ہے۔ جا رہا ہوں، جا رہا ہوں۔  
[11:26] سخت بھوک لگ گئی۔  
[11:28] تو ایک باغ آ گیا، بہت بڑا باغ تھا۔  
[11:31] اس میں سیب تھے۔  
[11:33] ایک سیب کو کاٹا کہ بھوک مٹاؤں۔  
[11:38] وہاں باغ والوں نے مجھے پکڑ لیا،  
[11:42] سپاہیوں نے۔  
[11:45] اور بادشاہ کے پاس پیش کیا کہ یہ چور ہے۔  
[11:50] ہمارے سیب کاٹ رہے تھے۔  
[11:54] اس نے کہا کہ تم نے  
[11:58] کیوں کاٹا؟ میں نے کہا کہ بھوک لگی تھی، آپ کا بڑا باغ ہے، مجھے معاف کر دو۔  
[12:05] بھوک لگی ہے، ابھی بھوکا ہوں۔  
[12:08] اس نے کہا  
[12:10] کہ ایک شرط پر معاف کرتا ہوں کہ میری ایک بیٹی ہے، بہت حسین ہے، اس کے ساتھ شادی کرو۔  
[12:18] اس نے کہا ٹھیک ہے۔  
[12:21] وہ تو اور خوش ہو گیا کہ  
[12:24] شادی کی اور کہا کہ یہ سارا محل بھی تمہارا ہے، یہ باغ بھی تمہارا ہو گیا۔  
[12:31] باغ بھی تمہارا۔  
[12:36] ویسٹ انڈیز سے آیا تھا، باغ بھی مل گیا۔  
[12:45] باغ بھی مل گیا، بیوی بھی مل گئی۔  
[12:49] اور شہزادی، وہ بھی مل گئی۔ مزے کر رہا ہوں۔  
[12:55] آگے  
[13:00] ایک سال گزر گیا، اس کا بیٹا پیدا ہو گیا۔  
[13:03] دوسرا بیٹا پیدا ہو گیا دوسرے سال۔  
[13:06] تیسرا بیٹا، مزے کر رہا ہے، باغات میں، مزے میں۔  
[13:11] چار پانچ بیٹے اس کے پیدا ہو گئے۔  
[13:14] بالآخر یہ  
[13:16] بوڑھا ہو گیا وہاں۔  
[13:19] بادشاہ ہے۔  
[13:22] ایک دن اپنے  
[13:23] باغ میں پھر رہا تھا، بہت بڑا باغ تھا۔  
[13:28] اس کے اندر دیکھا  
[13:30] کہ ایک جھونپڑی ہے، وہ کانوں کی جھونپڑی ہے۔  
[13:34] سوچا کہ اس کے اندر داخل ہو جاؤں کہ اس میں کیا ہے۔  
[13:37] جب داخل ہوا، جب باہر آیا تو وہی دو ساتھی بیٹھے تھے وہاں۔  
[13:43] شیخ احمد اور جوگی دونوں بیٹھے تھے وہاں۔ وہ افوہ میرے بیٹے کہاں چلے گئے؟ رو رہا تھا۔  
[13:51] کہ وہ میرے بیٹے، وہ میری بیوی، میری بادشاہی، کہاں چلی گئی؟  
[14:00] تو اس نے کہا کہ  
[14:03] کتنا وقت، کتنا عرصہ ہو گیا کہ تم چلے گئے ہو؟ اس نے کہا میرے تو پانچ چھ بیٹے پیدا ہو گئے تھے، میرے تو بہت زیادہ  
[14:12] بڑا بندوبست تھا، بادشاہی تھی۔  
[14:17] اس نے کہا کہ آپ کا ایک گھنٹہ گزرا ہے، ایک گھنٹہ۔  
[14:21] ابھی کیا کہا؟ اس کو خواب دکھا رہے تھے۔ کیا دکھا رہا تھا؟  
[14:25] یہ خواب دیکھ رہا تھا۔  
[14:29] جھونپڑی میں تھا۔  
[14:32] ایک قدم وہاں سے نہیں کیا تھا۔  
[14:36] لیکن وہاں ابھی خواب دیکھ رہا ہے۔  
[14:41] **دجال اس طرح کرے گا کل تمہارے ساتھ۔**  
[14:44] کہے گا تمہارا باپ مر گیا ہے؟ کہے گا تمہارا باپ زندہ ہو گیا۔  
[14:48] تمہارے دماغ کو متاثر کرے گا۔  
[14:53] تمہارے دماغ میں  
[14:56] یہ چیزیں ڈال دے گا۔  
[14:58] جس طرح تمہارے موبائل میں گدھا ڈالا ہے، موبائل میں آپ نے سینری ڈالی ہے۔  
[15:04] اس طرح وہ تمہارے ذہن کے موبائل میں کیا ڈالے گا؟ وہ کرے گا۔  
[15:08] کہ مزے آئے۔  
[15:10] کہو کہ میں بادشاہ ہوں، بادشاہ نہیں ہوں گے۔  
[15:13] وہی جھونپڑی میں بیٹھا ہو گا۔  
[15:18] یہ کار، یہ چیزیں جو ہوتی ہیں،  
[15:24] اب ظاہر ہے کہ اگر ایک آدمی جھونپڑی کے اندر چلا گیا، اتنی بڑی شاندار چیزیں دیکھ لیں،  
[15:30] لیکن اس کے اخلاق وہی ہیں، تو کیا فائدہ ہوا اس کا؟  
[15:36] وہی کمزوریاں ہیں، وہی بے حیائی ہے، وہی غلطیاں ہیں۔  
[15:42] تو یہ چیزیں تصوف نہیں ہیں۔  
[15:48] ایک بار  
[15:50] یہاں ہمارے درن میں، درن میں، ہمارے بھائی کے کچھ دوست تھے۔  
[15:56] حاجی رضوانہ جی کے۔  
[15:58] اس کو ہمارے دوسرے بھائی پہچانتے ہیں۔  
[16:01] یہاں ہمارے شہزاد بھائی ہیں، کبھی کبھی آتا ہے میرے  
[16:05] وہ حاجی شمس الاسلام صاحب، آج آیا ہو گا، نہیں آیا ہو گا۔ لیکن بیٹھتا ہے یہاں، آ جاتا ہے۔  
[16:13] وہ بھی اس کو پہچانتے ہیں۔  
[16:16] اس کے بارے میں مشہور تھا،  
[16:20] مجھے بھی کہا گیا تھا  
[16:24] کہ وہ  
[16:26] فرض نماز مکہ مکرمہ میں پڑھتا ہے۔  
[16:31] وہ یہاں نہیں پڑھتا۔ مکہ مکرمہ جا کر وہاں نماز پڑھتا ہے۔  
[16:37] ہمارے پشتونوں کو کہے کہ اوہو، کعبہ میں پڑھتا ہے۔  
[16:47] تو میں اس کے لیے بڑا فکر مند تھا کیونکہ وہ میرے بھائی کا دوست تھا۔ وہ کہتے ہیں اچھا آدمی ہے لیکن بس اس کے اندر یہ ہے کہ نماز نہیں پڑھتا، وہ کہتے ہیں میں نماز وہاں پڑھتا ہوں۔  
[16:56] پانچ وقت کی نماز مکہ مکرمہ جا کر وہاں پڑھتا ہوں۔  
[17:05] تو ایک دن ہم اس وقت نیچی گرمی نہیں آئے تھے۔  
[17:10] اس مدرسے کا تو نام و نشان بھی نہیں تھا۔  
[17:14] سن 85، سن 82 کی، 83 کی بات ہے۔  
[17:19] سن 1983 کی۔ کتنا عرصہ ہوا؟  
[17:26] تو اس کا نام ہے لیکن میں نام نہیں بتاؤں گا پھر وہ مجھے  
[17:31] اچھا نہیں لگتا۔  
[17:35] میں تھا اور میرے ساتھ آج نور اسلم صاحب تھا، یہ ہمارے مستخیل کا ہے۔  
[17:43] یہ ہمارے علاقے میں قوم ہے، مستخیل وغیرہ وغیرہ، خرم۔  
[17:49] تو مستخیل کا ہے، تو بہت اچھا آدمی ہے۔  
[17:53] وہ میرے ساتھ بیٹھا تھا، ہم گپ شپ لگا رہے تھے۔  
[17:57] ایک آدمی آیا۔  
[18:00] اس کی آنکھوں میں روشنی تھی۔ ایسے لوگوں میں آنکھوں میں روشنی ہوتی ہے۔  
[18:04] یہ جو  
[18:05] ہپناٹزم کرتے ہیں یا جادو کرتے ہیں یا جنات والے ہوتے ہیں۔  
[18:11] یہ اس کے اندر میں اس سے بہت تنگ ہوتا ہوں دل میں۔  
[18:14] مجھ پر اثر ہوتا ہے اس کا۔  
[18:16] اور آپ لوگوں پر ہوتا ہے۔ جس طرح آدمی بیماروں کی طرف، بیماروں کے گھر میں چلا جائے، بیمار، بیماروں میں، تو آدمی بیمار ہوتا ہے لگتا ہے۔  
[18:25] اگر آپ دیوانوں میں چلے جاؤ، دیوانوں میں، تو ٹھیک ٹھاک آپ پاگل ہوں گے۔  
[18:33] تجربہ کرو۔ دیوانوں کے اسپتال میں تم جاؤ، تم کو اپنے پر شک آئے گا کہ میں، میں بھی دیوانہ ہوں۔  
[18:42] یہ اثر ہوتا ہے۔  
[18:44] تو مجھ پر میں نے کہا کہ کہیں، میں نے کہا کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا فلاں۔ اب میں نے بات بدل دی تھی۔  
[18:52] میں نے کہا یار عجیب آدمی ہوتے ہیں۔  
[18:55] بعض، میرا خیال تھا کہ کہیں یہ نہ ہو۔ خیال میں آیا۔ ابھی یہ بزرگی نہیں ہے، یہ خیال آیا، کیا آیا؟ خیال۔  
[19:02] خیال میں آ گیا کہ یہ وہی نہ ہو کہیں؟  
[19:06] اس نے مجھے کہا،  
[19:11] میں نے کہا کہ بھئی عجیب عجیب لوگ ہوتے ہیں۔  
[19:15] جب  
[19:17] کوہاٹ جاتے ہیں کسی کام کے لیے تو دو روپے کا ٹکٹ لگاتے ہیں۔ اس وقت دو روپے کا ٹکٹ تھا۔  
[19:24] کرک وہ، ہسی یا درن سے کوہاٹ تک۔  
[19:29] تھکاوٹ  
[19:32] تھکا ہوا ہوتا ہے۔  
[19:35] اور جب نماز پڑھتے ہیں تو پھر کعبہ جاتے ہیں۔  
[19:39] نماز کے لیے  
[19:41] کعبہ جاتے ہیں۔  
[19:44] اور  
[19:47] دو روپے کے وہ کوہاٹ کے لیے جاتے ہیں، دو روپیہ لگاتا ہے۔  
[19:52] دو روپے تو وہاں سے، وہاں سے یہاں سے لگاتے۔ دن بھی پورا گزارتا ہے۔  
[19:58] تو وہ ہنس پڑا، وہ کہتا ہے وہ تو میں ہوں۔  
[20:01] وہ خود تھا۔  
[20:06] اب یہ کیا ہوتا ہے؟ کہ خیالوں میں جاتا ہے۔ اس کا خیال اتنا پکا ہوتا ہے کہ وہ وہاں جاتا ہے۔ حالانکہ اگر سویا ہوا ہو تو وضو بھی ٹوٹ گیا۔  
[20:18] پھر الحمدللہ نماز پڑھنی شروع کر دی۔  
[20:22] تو اب یہ تصوف تو نہیں ہے، یہ کھیل ہے۔  
[20:26] لیکن لوگ اس کو تصوف کہتے ہیں۔  
[20:28] غلط ہو جاتے ہیں۔  
[20:31] پھر گمراہیوں میں پڑتے ہیں۔  
[20:35] غلطیوں میں پڑتے ہیں۔  
[20:42] کتنے لوگ ہیں کہ اس طرح وہ دکانداریاں چلاتے ہیں،  
[20:47] گڑبڑ کرتے ہیں اس طرح۔  
[20:52] اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ آدمی کو دیکھنا چاہیے کہ سنت پر چلتا ہے یا نہیں چلتا۔  
[20:58] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر چلتا ہے یا نہیں چلتا؟  
[21:02] اس کی تعلیمات میں کیا ہے؟  
[21:05] اگر تعلیمات میں یہ ہے کہ میں نے یہ کیا، میں نے وہ کیا، میں نے فلاں آ گیا، چھف کر دیا، یہ ہو گیا۔  
[21:09] ہمارے پاس ایک دمگر آتا تھا وہاں۔  
[21:12] کرک میں چھوٹے چھوٹے تھے، مجھے ابھی یاد ہے۔  
[21:16] تقریبا میری عمر سات سال، سات سال کا۔  
[21:20] ایسے کچھ کم ہو گا یا زیادہ ہو گا۔  
[21:24] اس کے اندر ایک عجیب کمال تھا۔  
[21:27] وہ کچکول بھی گلے میں تھا،  
[21:29] ایسے تار پکڑتا تھا، تار۔  
[21:34] پھر کہتا ہے بسم اللہ، چھف، وہ خود ٹوٹ جاتا تھا۔  
[21:39] پھر بعد میں مجھے پتہ چلا کہ یہ یہاں دوائی رکھتا ہے، دوائی، جب چھف کرتا ہے تو خود ٹوٹ جاتا ہے، چیز۔  
[21:50] یہ پھر مجھے حاجی رضوان نے کہہ دیا، میرے بھائی نے، کہ ایسی چیزیں ہیں کہ پھر آگ لگتی ہیں۔  
[21:55] ہمیں کیا پتہ، ہم کہتے تھے یہ تو بڑا بزرگ ہے۔  
[22:02] تو ایسی چیزوں سے آپ خیال رکھیں، اس میں آدمی کبھی بہت بڑی گمراہیوں کا شکار ہو جاتا ہے۔  
[22:11] کل یہی کام اس سے بڑے پیمانے پر کیونکہ دجال کو، یہ تو چھوٹے چھوٹے کام ہیں، دجال یہ کام بڑے پیمانے پر کرے گا۔  
[22:23] تو آپ گمراہ ہو جاؤ گے۔  
[22:26] اس کے نرغے میں آ جاؤ گے۔  
[22:29] اس کی جال میں پھنس جاؤ گے۔  
[22:31] اور پھر ہمیشہ کے لیے جہنم میں جاؤ گے۔ یہاں تو خیر جو بھی ہو، آدمی سمجھ بھی جائے گا۔  
[22:42] لیکن اس سے، دجال یہ کام ایسا کرے گا کہ ایک دنیا دیکھے گی۔  
[22:47] یہ تو ایک آدمی تھا، اندر چلا گیا، جھونپڑی کے اندر، اس نے دیکھا۔  
[22:53] اب وہ سارے لوگوں کے ذہن پر سحر کرے گا۔  
[22:58] **الا یہ کہ جو کہتا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہے، اللہ تعالی سب کچھ کرتا ہے، اس کے ذہن پر اثر نہیں ہو گا۔**  
[23:05] ایمان کو اتنا مضبوط کریں، سمجھ آئی بات؟ مضبوط کر دیں۔  
[23:14] درود شریف پڑھیے۔ اللہم صلی علی  
[23:31] اس کے علاقے میں ایک آدمی تھا۔  
[23:42] یہ تو اسی علاقے والا ہو گا۔  
[23:45] مقتدا صاحب کا بھائی تھا۔  
[23:49] مقتدا صاحب نو، مقتدا۔  
[23:55] وزیرستان کا تھا۔  
[24:02] بنوں کا تھا۔ بنوں کا تھا۔  
[24:04] یہ یہاں آ گیا، نکل آیا ہے۔  
[24:07] یہ بڑا بزرگ ہے۔  
[24:13] وہ سادہ آدمی تھا۔  
[24:15] مقتدا صاحب بہت نیک آدمی تھے۔  
[24:17] صالح آدمی تھے، بزرگ آدمی تھے۔  
[24:22] لیکن اس کا بھائی کا نام کیا نام تھا؟  
[24:24] مبارک۔  
[24:25] مبارک۔ اس کا نام مبارک تھا۔  
[24:28] یہاں بنوں والے ہوتے ہیں پھر مجھے جھگڑا کرتے ہیں میرے ساتھ۔  
[24:33] یہ مشہور بات ہے ہماری یہاں۔  
[24:36] وہ پنجاب سے گیا تھا، پنجاب سے کوئی کرتب لایا تھا۔  
[24:43] ان کے یہاں بہت ہوتی ہے۔  
[24:46] یہ مفتی مسعود صاحب دامت برکاتہم العالیہ، الحمدللہ یہ ٹھیک ہے چلتا ہے۔  
[24:56] اس کا عجیب بات تھی کہ وہ خود بھی ننگا، اپنا کپڑے نہ ہو لگاڑ، وہ خود ننگا نہیں ہوتا تھا۔  
[25:04] جو بھی اس کے ساتھ ملتا تھا، کپڑے بھی اتارتے، شلوار بھی اتارتا۔  
[25:15] اس کے ساتھ ایک جبرائیل تھا، ایک عزرائیل تھا۔  
[25:19] یہ دونوں ایک ساتھ تھے۔  
[25:23] تو عورتیں بھی نکل پڑیں  
[25:28] وہ بھی انہوں نے بھی پنجابی اتار دی۔  
[25:36] حشر کا میدان قائم ہوا۔  
[25:43] یہ حشر کے میدان میں سارے ننگے ہوں گے۔  
[25:53] پھر کہیں وزیرستان گیا تھا غالباً، وزیرستان گیا تھا۔  
[25:58] وہاں عورتیں نکل گئیں تو تو بڑے غیور لوگ ہیں  
[26:01] کہ ہمارے عورتیں کیوں ننگی ہوتی ہیں۔  
[26:07] تو ایک آدمی تھا، دو آدمی بیٹھ گئے، کہ اس کو ہم مارتے ہیں۔  
[26:11] پہلے جبرائیل کو مارتے ہیں، پھر عزرائیل کو مارتے ہیں۔  
[26:17] تو جب عزرائیل کو مارا، جبرائیل کو مارا، دونوں کو مارے۔  
[26:22] نہ وہ جبرائیل تھا نہ عزرائیل تھا، کیا تھا؟ ذہنی کھیل تھا ایک۔  
[26:29] اور  
[26:32] پھر اس کو مارا، کوئی چیز نہیں تھی، وہ کہتا ہے یہ تو تھا۔ پھر وہی کیا، سب وہ تو ننگے ہیں۔  
[26:39] عورتیں بھاگ گئیں، یہ تو ننگے ہیں۔ اس کو پتہ بھی نہیں تھا کہ ہم ننگے ہو گئے ہیں۔  
[26:48] ایسا تم کو ایمان سے کہے گا، ننگا کر دے گا یہ دجال۔  
[26:54] ان لوگوں کی،  
[26:57] جھوٹ، یہ لوگ جھوٹوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جھوٹ نہ بولو۔  
[27:01] آج کل  
[27:02] میں اتنا حیران ہوں یقین جانیں  
[27:06] کہ پیر بھی جھوٹ بول رہا ہے، پیر۔  
[27:11] پیر جو خدا کی، خدا کے ساتھ لوگوں کو ملانے والے تھے، وہ بھی جھوٹ بولتا ہے۔  
[27:16] ملا بھی جھوٹ بولتا ہے۔  
[27:19] سیاست دانوں نے تو اس کا ٹھیکہ لیا ہے۔  
[27:25] اور جو اس کے پیچھے چلتے ہیں،  
[27:28] وہ، وہ تو اپنے  
[27:31] لیڈروں کے جھوٹ کو سچ کرنے بتاتے ہیں، کیا کرتے ہیں؟  
[27:36] وہ جھوٹ بولتا ہے، وہ خود بھی سمجھتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں۔  
[27:39] لیکن یہاں سے پیچھے لگے، کہ نہیں تم ٹھیک کہتے ہو، تم ٹھیک کہتے ہو۔  
[27:47] مجھے ایک واقعہ یاد آیا، گپ شپ، آج گپ شپ کا دن ہے۔  
[27:54] ایک جھوٹا تھا اور ایک اس کے ساتھ چمچہ تھا۔  
[27:58] یہ سارے چمچے ہوتے ہیں۔  
[28:01] یہ جو دنیا کے پیچھے لوگ چلتے ہیں یہ کیا ہیں؟ یہ چمچے ہیں۔ یہ کیا ہیں؟ چمچے وہ ہوتے ہیں کہ دنیا کے لیے بھاگتا پھرتا ہے۔  
[28:16] تو ایک بار  
[28:18] اس، اس جھوٹے نے کہا تھا کہ دیکھو کبھی کبھی مجھ سے سیاست میں غلطی ہو جاتی ہے، سیاست، سیاست۔ پھر ہمیں کہنا، جب میں کھانسوں، میں سمجھ جاؤں گا کہ غلطی کی، جھوٹ بولا ہے۔  
[28:31] کہا ٹھیک ہے۔  
[28:33] جا رہا تھا۔  
[28:37] کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل گیا، بیٹھ گیا،  
[28:43] یہ سیاسی لوگ کبھی کبھی بہت زیادہ، یہ سیاسی نہیں تھا، ویسے میں کہتا ہوں اس طرح جھوٹے لوگ بڑی بڑی باتیں کرتا ہے۔  
[28:50] اس نے کہا کہ اس دن میں گیا تھا  
[28:53] ایک شیر کو مارا،  
[28:55] وہ شیر 50 گز لمبا تھا۔  
[28:59] 50 گز، ایک گز نہیں، نہیں وہ جو تم، 50 گز شیر کو مار دیا۔  
[29:06] تو وہ ساتھی جو تھا، اس کا جو چمچہ تھا، اس نے کہا  
[29:14] 50 گز کا شیر نہیں ہوتا۔  
[29:17] اس نے شیر کو دیکھا تھا۔  
[29:20] شیر زیادہ سے زیادہ ہو گا دو، ڈیڑھ گز ہو گا۔  
[29:25] پھر اس نے کہا، وہ سمجھ گیا کہ غلطی کی، تجاوز کیا۔  
[29:29] اس نے کہا کہ پھر تھوڑا قریب گیا  
[29:32] تو 30 گز کا نکلا۔  
[29:35] پھر اس نے کہا  
[29:40] 30 گز بھی نہیں ہوتا۔  
[29:43] پھر اور قریب ہو گیا  
[29:46] تو دیکھا تو 25 گز، اس نے کہا شیر اتنا شیر کا بڑا نام ہے، تو 25 گز تو ہو گا۔ تو وہ 25 گز تھا،  
[29:55] اس نے کہا کہ جب اس بالکل جب اس پر فیتہ لگایا،  
[30:00] فیتہ، تو 15 گز تھا۔  
[30:02] 15 گز، 15 گز، 15 گز آؤ۔  
[30:07] فیتہ لگایا۔  
[30:10] میں نے مارا تھا، فیتہ لگایا۔  
[30:13] تو اس نے کہا،  
[30:15] یہ چمچے کبھی کبھی وہ تو، کیا ہو، اصل، وہ لیڈروں سے آگے ہوتے ہیں۔  
[30:23] آپ دیکھیں، ان لیڈروں کو دیکھیں، ان چمچوں کو دیکھیں، تقریبا وہی ہے۔  
[30:30] تو اس نے کہا کہ اب کیوں کہتے ہو؟ وہ تو میں نے اس پر فیتہ لگایا ہے۔  
[30:48] تو دجال ایسے موقع پر آئے گا، دجال کب آئے گا؟  
[30:51] دجال جب آئے گا تو لوگ جھوٹے ہو جائیں گے۔  
[30:54] اسی لیے جھوٹ کی بات ان پر اثر کرے گی۔  
[30:58] سچی بات اس پر اثر نہیں کرے گی۔  
[31:02] الا یہ کہ وہ اتنا سچا ہو  
[31:04] کہ وہ جب جھوٹ آئے گا تو کہے گا یہ جھوٹ ہے۔  
[31:08] میری بات نہیں سمجھ گئے نا؟  
[31:11] یعنی خود اتنا سچا آدمی ہو  
[31:14] کہ جس طرح  
[31:16] ٹھیک  
[31:18] جو قالب ہوتا ہے اس میں ٹیڑھی چیز رکھو، اس میں آتا ہے؟  
[31:23] سیدھا قالب ہو۔  
[31:25] اس میں ٹیڑھا چیز رکھے، وہ نہیں آئے گا اس میں۔  
[31:28] اس طرح اس کا ذہن اتنا سیدھا ہو  
[31:33] کہ اس میں ٹیڑھی چیز نہ آئے۔  
[31:36] تو جب وہ دجال کوئی بات کرے گا، وہ کہے گا یہ جھوٹ ہے۔  
[31:41] اس کا دل فورا اس کو کیا کرے گا؟  
[31:43] اس سے انکار کرے گا۔  
[31:46] ورنہ جو معمولی معمولی جھوٹے ہوتے ہیں، اس کے پیچھے چل پڑیں گے سارے۔  
[31:52] اس لیے دجال کی فوج کیا ہوتی ہے؟ وہ جھوٹی ہو گی۔  
[31:55] کیونکہ وہ بڑا جھوٹا ہو گا۔  
[31:58] یہ اس کے  
[31:59] چیلے چھوٹے چھوٹے جھوٹے ہوں گے۔  
[32:02] یہ کام کریں گے۔  
[32:04] اور مومن کی فوج کیا ہو گی؟ وہ سچے ہوں گے۔  
[32:08] اس لیے جب ٹکر آئے گی، ظاہر ہے کہ جب  
[32:12] اس کا،  
[32:14] سچ اور جھوٹ کا ٹکر آتا ہے تو کون غالب آتا ہے؟  
[32:18] سچ۔  
[32:20] ایک جھوٹا شیر ہے۔  
[32:24] ایک لاکھ شیر ہیں جھوٹے۔  
[32:27] پانچ چوہے ہیں  
[32:29] اصلی۔  
[32:31] اصلی چوہے۔ کون غالب آئے گا؟ چوہے غالب آئیں گے یا کتوں کی شیر غالب آئیں گے؟  
[32:41] سچائی کو اختیار کرو، ہمیشہ سچے رہو، سچ بولو، سچ کام کرو، فضول کاموں میں نہ پڑو۔ انشاءاللہ آپ ایک وقت آئے گا کہ آپ سچے ہو جائیں گے اور آپ کو پھر ایسے دغابازوں سے اللہ پاک آپ کو بچاتا رہے گا۔